

159996 - ایک شخص اپنے مال کی زکاة متعین کر دیتا ہے لیکن وہی چیز چوری ہو جاتی ہے، تو کیا اس کا متبادل زکاة میں دینا لازم ہے؟

سوال

اس سال ماہ رمضان میں میرے گھر چوری ہو گئی، میرے پاس گھر میں ایک لاکھ برطانوی پاؤنڈ تھے، لیکن الحمد للہ اس میں سے آدھے یعنی 50 ہزار ہی چوری ہوئے، میں نے کچھ رقم بطور زکاة ایک طرف رکھی ہوئی تھی، چور نے زکاة کی ساری رقم بھی چوری کر لی ہے، تو کیا ایسی صورت میں مجھ پر زکاة فرض ہے؟ کچھ کہتے ہیں کہ: جب آپ نے رقم الگ کر دی تھی تو اب چوری ہو گئی تو آپ نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے، اب آپ پر دوبارہ سے زکاة نکالنا ضروری نہیں ہے، تو کیا ن کی یہ بات صحیح ہے؟ جبکہ کچھ کہتے ہیں کہ: نہیں، آپ پر زکاة ادا کرنا اب بھی ضروری ہے؛ کیونکہ آپ نے زکاة ادا نہیں کی۔ اس لیے مہربانی کر کے میرے مسئلے کی وضاحت کر دیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ۔

اول:

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ آپ کا یہ نقصان پورا فرما دے، اور آپ کا چوری شدہ مال واپس لوٹا دے، نیز آپ کو اس سے بھی بہترین متبادل عطا فرمائے۔

دوم:

آپ نے زکاة کی رقم الگ نکال کر رکھی اور وہی رقم چوری ہو گئی تو اب آپ پر لازم ہے کہ دوبارہ زکاة ادا کریں؛ کیونکہ زکاة کی رقم مستحقین تک نہیں پہنچ پائی۔

الشیخ منصور بہوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور اگر اس نے اپنی زکاة کی رقم الگ کر دی، لیکن وہ چیز مستحق زکاة کے وصول کرنے سے پہلے ہی تلف ہو گئی تو مالک کو دوبارہ زکاة ادا کرنا ہو گی" ختم شد

"کشاف القناع" (2 / 269)

الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

ایک آدمی پر زکاة واجب ہو گئی ، تو اس نے اپنی زکاة ایک ایسے شخص کو تھما دی جو غریبوں اور مسکینوں پر اس رقم کو تقسیم کرتا ہے ، اس شخص نے وہ رقم محفوظ جگہ پر رکھی ، لیکن وہ رقم چوری ہو گئی تو کیا مالک دوبارہ سے زکاة ادا کرے گا؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"یہ شخص پوری رقم دوبارہ ادا کرے گا؛ کیونکہ یہ رقم غریبوں کی تھی اور غریبوں تک نہیں پہنچ پائی، نہ ہی غریبوں کے نمائندے تک پہنچی ہے اس لیے مالک اس رقم کا ضامن ہو گا۔"

"مجموع فتاویٰ شیخ ابن عثیمین" (18 / 479 ، 480)

آپ سے یہ بھی ایک بار پوچھا گیا:

آج میرا پرس چوری ہو گیا ہے اور اس پرس میں زکاة کے لیے مختص کردہ رقم بھی تھی ، تو کیا گم ہو جانے کی وجہ سے یا چوری ہونے کی وجہ سے زکاة ساقط ہو جائے گی یا مجھے دوبارہ زکاة ادا کرنا ہو گی؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"سائل نے جس رقم کو زکاة کے لیے مختص کیا تھا یہ ابھی بھی اس کی ملکیت میں تھی، اس کی ملکیت سے خارج نہیں ہوئی، اور نہ ہی مستحقین زکاة فقرا وغیرہ تک پہنچی ہے ، اس بنا پر اگر کسی شخص نے زکاة کے لیے رقم مختص کی اور وہ رقم چوری ہو گئی یا گم ہو گئی تو اسے دوبارہ زکاة ادا کرنا ہو گی۔"

بلکہ ایسا بھی ممکن ہے کہ دوبارہ زکاة ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ یا چوری شدہ دولت واپس لوٹا دے۔"

ختم شد

"فتاویٰ حرم مکی" (کیسٹ نمبر: 9 ، سال: 1413 ہجری)

واللہ اعلم